سوال

(584) داڑھی منڈوانا قابل تعزیر جرم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ سبحانہ وتعالی عزوجل داڑھی منڈوانے والے کو رسول اللہ ﷺ کی سنت کی مخالفت کی وجہ سے پکڑے گا اور سزا دے گا کیونکہ آپ نے فرمایا ہے :

"خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ : وَفِّرُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ"

''مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔''

کیا داڑھی ایک مسلمان کے ایمان کامل کے لیے شرط ہے کہ منڈوانے والے کا اللہ تعالی مؤاخذہ کرے گا اور اسے سزا دے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈوانا حرام ہے اور وجوب کمال ایمان کے منافی ہے۔ اس کا منڈوانے والا دنیا میں تعزیر کا اور آخرت میں عذاب کا مستحق ہے۔ الا یہ کہ وہ اپنی موت سے پہلے پہلے توبہ کرلے۔ اگر سچی توبہ کرے اور داڑھی کو رکھ لے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرمالے گا کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ٨٢ ... سورة طه

''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے، تو بلاشبہ اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔''

اور اگر کوئی شخص داڑھی منڈانے پر اصرار کرے حتی کہ فوت ہوجائے تو وہ مستحق عذاب ہے اور اگر حالت ایمان میں فوت ہوا تو اس کا معاملہ اللہ تعالی کے مشیت کے سپرد ہے۔ کہ وہ چاہے تو اسے معاف کردے اور چاہے تو اسے سزا دے قبل ازیں کمیٹی کی طرف سے دلائل کے ساتھ مفصل فتوی صادر ہوچکا ہے کہ داڑھی منڈانا حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص442

محدث فتویٰ